شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان
36۔کے، ماڈل ٹائون لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

یکم فروری2023ء

پریس ریلیز

حکومتِ پاکستان بین الاقوامی سطح پر قرآن پاک کی توہین کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرے۔

مغرب کاآزادی اظہار کے بارے میں دُہرا معیار ہے۔

ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم قرآن پاک کو اپنا امام بنا کر اس کے احکامات کو نافذ و قائم کریں۔ (شجاع الدین شیخ)

لاہور (پ ر): حکومتِ پاکستان بین الاقوامی سطح پر قرآن پاک کی توہین کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرے۔ ان خیالات کا اظہار تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے سویڈن، ہالینڈ اور ڈینمارک میں ہونے والی قرآن پاک کی توہین کے خلاف تنظیم اسلامی کے زیر اہتمام کراچی پریس کلب کے سامنے ایک مظاہرہ کے دوران خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اُنہوں نے کہا کہ ایسے اندوہناک واقعات در حقیقت اسلام کے خلاف طاغوتی قوتوں کی سازش کا حصہ ہیں اور مغرب ایسی قبیح حرکات کر کے مسلمانوں کے دینی جذبات کو جانچنے کی کوشش کرتا ہے۔ دنیا کو مذہبی رواداری اور اعتدال پسندی کا سبق دینے والا مغرب خود اسلام دشمنی میں انتہاپسندی بلکہ اسلاموفوبک دہشت گردی پر اُتر آیا ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ اظہارِ رائے کی آزادی، ذمہ داری کے ساتھ آتی ہے اور مسلمان اس بات سے اچھی طرح واقف ہیں لہٰذا وہ دیگر مذاہب کے شعائر کی تحقیر نہیں کرتے البتہ امتِ مسلمہ کا المیہ یہ ہے کہ خود اُن میں شعائر اسلامی کے حوالے سے حساسیت میں کمی آتی جا رہی ہے اور جس سطح کی صدائے احتجاج بلند ہونی چاہیے وہ نہیں ہو رہی۔ مغربی ممالک کو یہ پیغام دینے کی ضرورت ہے کہ مسلمانوں کی غیرتِ دینی ابھی زندہ ہے اور وہ اپنے دین اور دینی شعائر کو بچانے کے لیے کسی بھی حد تک جا سکتے ہیں۔ شعائر اسلامی کی توہین کسی ایک مسلم ملک کا مسئلہ نہیں بلکہ پوری امتِ مسلمہ کا معاملہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ مغرب کی ایسی جرأت اس لیے ہوتی ہے کہ آج نظام خلافت قائم نہیں ہے۔ اگر ہم اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے حقیقی محبت کرتے ہیں تو ہمیں حضور ﷺ کے بتائے ہوئے طریقوں کے مطابق زندگی بسر کرنی چاہیے اور آپ ﷺ کے مشن کو تھام کر اسلام کو نافذ و قائم کرنے کی جدوجہد میں اپنا بھرپور حصہ ڈالنا چاہیے۔ مغرب کا آزادی اظہار کے بارے میں دُہرا معیار ہے۔ مغربی ممالک میں کسی کو ہولوکاسٹ پر تو اظہار رائے کی آزادی نہیں لیکن رحمۃ اللعالمین ﷺ کی شان میں گستاخی اور قرآن پاک کی بے حرمتی کی پشت پناہی کی جا رہی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ کوئی بھی مسلمان قرآن پاک کی توہین اور نبی اکرم ﷺ کی شان میں گستاخی برداشت نہیں کر سکتا۔ اسلام دشمن عناصر قرآنِ پاک کی توہین اور نبی اکرم ﷺ کی شان میں گستاخی کر کے مسلمانوں کو اشتعال دلاتے ہیں اور جب اس پر مسلمانوں کی جانب سے کوئی رد عمل سامنے آتا ہے تو اُن کے خلاف مزید نفرت پھیلاتے ہیں۔ اُنہوں نے حکومتِ پاکستان پر زور دیتے ہوئے کہا کہ بین الاقوامی سطح پر قرآن پاک کی توہین کے ان واقعات کے خلاف سخت ترین عملی اقدامات اُٹھائے جائیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم قرآن پاک کو حقیقی معنوں میں اپنا امام بنا کر انفرادی اور اجتماعی سطح پر اس کے احکامات کو نافذ و قائم کریں۔

جاری کردہ

ایوب بیگ مرزا

مرکزی ناظم نشرواشاعت، تنظیم اسلامی پاکستان

TANZEEM-E-ISLAMI

PRESS RELEASE: 02 February 2023

"The Government of Pakistan should vehemently protest the sacrilege of the Holy Qur'an."
"The West has double standards for freedom of expression."
"There is a dire need that we make the Holy Qur'an our guide, and establish its commandments."

(Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): "The Government of Pakistan should vehemently protest the sacrilege of the Holy Qur'an." "The West has double standards for freedom of expression." "There is a dire need that we make the Holy Qur'an our guide, and establish its commandments." This was said by the Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Shujauddin Shaikh**, in a speech delivered during a protest in front of the Karachi Press Club, condemning the desecration of the Holy Qur'an committed in Sweden, Holland and Denmark. He said that such saddening occurrences are, in fact, a part of the conspiracy of disbelieving forces against Islam, and that the West plans such despicable actions to try and test the religious mettle of the Muslims. The West teaches the world lessons of tolerance and inclusiveness, yet itself has morally fallen so far that it commits acts of extremism, and even Islamophobic terrorism, out of its hatred for Islam. He stated that freedom of speech binds one to responsibility, and that the Muslims are well aware of it, which is why they do not ridicule the beliefs and sacraments of other religions, whereas, the tragedy of the Muslim Ummah is that its own sensitization for the Islamic beliefs and sacraments is deteriorating, and the cry for protest is far less in proportions than warranted. The message which needs to be given to the West is that the religious honor of Muslims is still alive, and that they would go to any lengths to safeguard their religion and its sacred elements. The desecration of Islamic sacraments is not just the concern of a single Muslim country, rather it is a matter concerning the entire Muslim Ummah. He said that the West shows such audacity simply because there exists no Caliphate today. If we actually possess love for Allah *(SWT)* and His Messenger *(SAAW)*, then we should lead our lives according to the way of the Prophet *(SAAW)*, and hold fast to his *(SAAW)* mission by striving to the best of our ability for establishing Islam. The West has double standards for freedom of speech. In Western nations, no one has the freedom to express their views on the Holocaust, whereas, the desecration of the Holy Qur'an and blasphemy against the Holy Prophet *(SAAW)* is being backed and supported. The reality is that no Muslim can tolerate the desecration of the Qur'an and blasphemy against the Holy Prophet *(SAAW)*. Anti-Islam forces use the desecration of the Qur'an and blasphemy against the Holy Prophet *(SAAW)* to provoke Muslims, and then proceed to incite further hatred against them in the case they react. The Ameer demanded that our government must push for stringent measures against the sacrilege of the Holy Qur'an at the international level. There is a dire need that we make the Holy Qur'an our true guide, and establish and implement its commandments.

Issued by
Ayub Baig Mirza
Markazi Nazim of Press and Publications Section
Tanzeem-e-Islami, Pakistan